ایک مناسب مددگار

پیدائش 2 باب کی 18 اور 20 آیت: ''اور خداوند خدا نے کہا کہ آدم کا اکیلا رہنا اچھا نہیں، میں اُس کے لئے ایک مددگار اُس کی مانند بناؤں گا۔ ۔ ۔ ۔'' پر آدم کے لئے کوئی مددگار اُس کی مانند نہ ملا۔

ماضی میں لوگوں نے پیدائش 2 باب میں لفظ مددگار کے معنی کو گھٹایا اور مختصر کر دیا جو کہ پہلی عورت کے متعلق تھا، انھوں نے اِس کو واقعی حقیر جانا! اگرچہ بہت سے لوگوں نے خیال کیا کہ لفظ کا بنیادی مفہوم پہلی عورت ہے۔ اور عام طور پر سب عورتیں، جنھیں خدا نے خلق کیا اور اُس کی حیثیت ایک گھریلو ملازمہ کے سوا کچھ نہ ہے، جس کا کردار گھریلو کام کاج اور گھر والوں کا خیال رکھنا ہے، اور خاص کر اپنے شوہروں کی ضروریات اور مطالبات کو پورا کریں[1]

کیوں حوا کے لئے لفظ مددگار کو مختصر اور تنگ نظر سے دیکھا جاتا ہے؟
انگریزی زُبان میں لفظ مددگار کے وسیع تر مضمرات ہیں۔ مدد ایک سادہ، معمولی قدم یا کچھ زیادہ شاندار کرنے کی طرف اشارہ کر سکتی ہے، ایک گراں قدر مدد ایسی مدد یا مشورہ ہے جو کہ پیشہ ورانہ لوگوں سے لیا جاتا ہے، جیسا کہ ڈاکٹروں یا وکیلوں سے وغیرہ وغیرہ۔ عبرانی میں پیدائش 2 باب کی 18 اور 20 آیت میں مددگار کے لئے لفظ ایسر (Ezer) استعمال کیا گیا ہے، اور یہ ہمیشہ سے ہی ہے اور صرف اہم اور طاقتور مدد کے تناظر میں پرانا عہدنامہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ آر ڈیوڈ فری مین (R.David Freeman) کے مطابق لفظ ایسر (Ezer) دو جڑیں کا ایک مجموعہ ہے، جس کا مطلب ''کو بچانا''، ''کو بچانے کے لئے'' اور ''طاقت'' ہے۔[2]

ایسر (Ezer) پرانے عہدنامہ میں صرف 21 مرتبہ استعمال ہوا ہے، دو بار یہ حوا کے لئے، تین بار اُن اقوام کے لئے جو اسرائیل کو فوجی امداد فراہم کرتی تھیں، اور باقی سولہ مرتبہ اس کو خدا کے لئے مددگار کے طور پر استعمال کیا گیا، یہ تمام آیات طاقت، اور بچانے کے متعلق بیان کر رہی ہیں۔ جب لفظ ایسر (Ezer) کو پہلی خاتون حوا کے مفہوم میں دیکھا جاتا ہے، تو اِس کے معنی کو حقیر کر دیا جاتا ہے جو کہ روائتی اور ثقافتی طور پر عورتوں کے کردار سے جوڑا جاتا ہے۔

خروج 18 باب اُس کی 4 آیت میں یوں مرقوم ہے کہ موسیٰ نے اپنے بیٹوں میں سے ایک بیٹے کا نام الیعزر رکھا جس کا عبرانی مطلب ''خدا میرا مددگار ہے''، یہ آیت مزید اس امر کو بیان کرتی ہے کہ کیوں موسیٰ نے اپنے بیٹے کا نام الیعزر رکھا، اس لئے نہیں کہ خدا نے موسیٰ کی پوشاک کو صاف کیا تھا (غیر ارادی طور پر شرمسار کرنا)، بلکہ اس لئے کہ خدا نے موسیٰ کو فرعون کی تلوار سے بچایا تھا!

ایسر (Ezer) خدا کے کردار کے پہلوؤں کو بیان کرتا ہے، وہ ہماری طاقت، ہمارا بچانے والا، ہمارا محافظ اور ہماری مدد ہے۔ اور ایسر (Ezer) لفظ پہلی عورت کی وضاحت کرنے کے لئے پاک روح کا انتخاب تھا، حوا ایک ایسی شخصیت تھی جو آدم کو گراں قدر اور زبردست طاقت اور مدد فراہم کیا کرتی تھی۔ (برائے مہربانی اختتامیہ 3 پر دیکھیں)

عبرانی لفظ Kenegdo کا پیدائش 2 باب میں مناسب طور پر ترجمہ کیا گیا، جس کا مطلب ہے کہ حوا کو آدم کے لئے ایک ساتھی اور مددگار کے طور پر خلق کیا گیا تھا، پیدائش 2 باب میں اِس کو کسی بھی طرح نوکر یا اس طرح کے مفہوم میں بیان نہیں کیا گیا۔ (اختتامیہ 4 پر دیکھیں)، ایسر (Ezer)، Kenedgo ایک مناسب مددگار کے بغیر کسی بھی مقررہ حدود، تنگ قابلیت، یا احتیاط سے تیار کی گئی ثقافتی پابندیاں کے حوا کے حوالہ سے استعمال کیا گیا ہے۔ دوسرے الفاظ میں پیدائش 2 باب میں کہیں پر بھی یہ بیان نہیں کیا جاتا کہ کیسے پہلی عورت کو اپنے خاوند کے ساتھ اپنی طاقت اور مدد کا اظہار کرنا تھا، بدقسمتی سے بہت سے لوگوں نے صرف فرض کر لیا ہے کہ عورت کے کردار کو مسخر ہونا تھا۔ یہ لوگ تنگ تصورات کے ساتھ پیدائش 2 باب کو پڑھ چکے ہیں، جب کہ اِس پیرا میں انہوں نے برابری اور اتحاد کے اظہار کو نہیں دیکھا ہے۔

خواتین! کن طریقوں میں آپ Ezer (مددگار) ہو سکتی ہیں؟ اپنے خاندان میں، اپنی کلیسیاء میں، اپنے کام کاج کی جگہ پر، اور اپنے معاشرے میں، ایک قابلِ قدر طاقت کے طور پر؟

اختتامیہ

1۔ جس وقت حوا کو آدم سے نکالا گیا (پیدائش 2 باب 21 سے 23 آیت)، تو اُس وقت حوا کے بچے نہیں تھے اور نہ ہی اُس کو گھر کو چلانے کے لئے دیکھ بھال کرنا پڑتی تھی۔

2۔ عبرانی لفظ ایسر (Ezer) دو جڑ کا ایک مجموعہ ہے z-r جس کا مطلب ہے "چھڑانا" اور "بچانا" ہے اور g-z-r کا مطلب ہے "مضبوط بنانا" آر ڈیوڈ فری مین، "عورت قوت کے لحاظ سے مرد کے مساوی ہے،" بائبل آثارِ قدیمہ جائزہ 9، اشاعتی سال 1983 صفحہ نمبر 56 سے 58 میں مرقوم ہے۔ والٹر قیصر نے بائبل کی سخت تماثیل میں سے حوالہ دیا ہے۔ Et-al Downers Grove پریس 1996، صفحہ 93

3۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ حوا کو آدم کی مدد کے لئے مہیا کیا گیا تھا، نہ کہ اس کے برعکس۔ انسانی رشتوں کی بابت نئے عہدنامہ کی تعلیمات جو

ہمیں معلوم ہیں یقیناً یہ ان سب کی نفی کرتی ہے (افسیوں 5 باب 28 سے 29 آیت) پیدائش دو باب کی 21 سے 24 آیت میں حوا کی تخلیق کی کہانی کا سارا مقصد شوہر اور بیوی کے اتحاد اور باہمی یگانگت پر زور دیتا ہے۔ اِس کو کسی اور زاویہ سے پڑھنا اصل نقطہ کو چھوڑنا اور اُس کے معنی اور مقصد کو بگاڑنا ہے۔ حوا حقیقی طور پر پہلے بنی نوع انسان کے طور پر ''نکالی گئی'' تھی۔ (23b) تخلیق سے قبل حوا پہلے ہی کسی نہ کسی طرح سے آدم کا حصہ تھی، جب آدم نے اپنے نئے ساتھی کو دیکھا تو وہ خوشی سے چلا اُٹھا کہ یہ میرے گوشت میں سے گوشت اور میری ہڈیوں میں سے ہڈی ہے! یہ برابری کا ایک گہرا اظہار ہے۔

یہاں پر کوئی بھی درجہ بندی نہیں ہے، بلکہ اس بات پر مزید ور آیت 24 میں ہے کہ جب مرد اور عورت شادی کے بندھن میں بندھتے ہیں تو وہ ایک تن ہوتے ہیں۔۔۔۔ ایک نقطہ جس کو یسوع نے بھی (متی 19 باب کی 4 سے 5 اور مرقس 10 باب کی 6 سے 7 آیت) واضح کیا کہ مرد اور عورتیں خدا کی شبیہہ پر پیدا کئے گئے ہیں۔ شوہر اور بیوی خدا کی مثالی مخلوق تھے جو مکمل طور پر برابر اور اکٹھے فطرت پر حکمران تھے (پیدائش 1 باب 26 سے 28 آیت) مکمل صنفی مساوات خدائی نصب العین ہے جو کہ ہمارا مقصد ہونا چاہئے۔